سَیَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ
اب یہ بے وقوف لوگ کہیں گے کہ آخر وہ کیا چیز ہے جس نے اِن (مسلمانوں) کو اُس قبلے سے رخ

قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَیْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ
پھیرنے پر آمادہ کر دیا، جس کی طرف وہ منہ کرتے چلے آرہے تھے ، آپ کہہ دیجیے کہ مشرق

وَالْمَغْرِبُ ؕ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۴۲﴾
اور مغرب سب اللہ ہی کی ہیں ، وہ جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت کردیتا ہے ﴿۱۴۲﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ
اور اِس طرح ہم نے تم کو بیچ کی اُمت بنادیا ، تاکہ تم گواہ رہو

عَلَى النَّاسِ وَیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْكُمْ شَهِیْدًا ؕ وَمَا
لوگوں پر اور رسول رہے تم پر گواہ ، اور جس قبلہ پر

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَیْهَاۤ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ
تم تھے ہم نے اُس کو صرف اِس لئے متعین کیا تھا تاکہ ہم جان لیں کہ کون

یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَیْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ
رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون اُس سے اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے ، اور بے شک یہ بات

لَكَبِیْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِیْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
بھاری ہے مگر اُن لوگوں پر جن کو اللہ نے ہدایت دی ، اور اللہ ایسا نہیں

لِیُضِیْعَ اِیْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۳﴾
کہ تمہارے ایمان کو ضائع کر دے، بے شک اللہ لوگوں کے ساتھ شفقت کرنے والا مہربان ہے ﴿۱۴۳﴾

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّیَنَّكَ
ہم تمہارے چہرہ کا بار بار آسمان کی طرف اُٹھنا دیکھ رہے ہیں ، پس ہم تم کو

قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ
اُسی قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جس کو تم پسند کرتے ہو ، اب اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف پھیر دو،

وَحَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ
اور تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے رُخ کو اُسی طرف کرو ، اور

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
اہلِ کتاب خوب جانتے ہیں کہ یہ حق ہے اور اُن کے رب کی

رَّبِّهِمۡ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنۡ
جانب سے ہے ، اور اللہ بے خبر نہیں اُس سے جو وہ کر رہے ہیں ﴿۱۴۴﴾ اور اگر تم اِن

اَتَیۡتَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ بِكُلِّ اٰیَةٍ مَّا تَبِعُوۡا
اہلِ کتاب کے سامنے تمام دلیلیں پیش کردو ، تب بھی وہ تمہارے قبلہ کو

قِبۡلَتَكَ ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ بِتَابِعٍ قِبۡلَتَهُمۡ ۚ وَمَا بَعۡضُهُمۡ
نہ مانیں گے ، اور نہ تم اُن کے قبلہ کی پیروی کرسکتے ہو ، اور نہ وہ خود

بِتَابِعٍ قِبۡلَةَ بَعۡضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ مِّنۡۢ
ایک دوسرے کے قبلہ کو مانتے ہیں ، اور اُس علم کے بعد جو تمہارے پاس

بَعۡدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۴۵﴾
آچکا ہے اگر تم اُن کی خواہشوں کی پیروی کروگے تو یقیناً ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ﴿۱۴۵﴾

اَلَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ یَعۡرِفُوۡنَهٗ كَمَا یَعۡرِفُوۡنَ اَبۡنَآءَهُمۡ ؕ
جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اُس کو اِس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں،

وَاِنَّ فَرِیۡقًا مِّنۡهُمۡ لَیَكۡتُمُوۡنَ الۡحَقَّ وَهُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۴۶﴾
اور اُن میں سے ایک گروہ حق کو چھپا رہا ہے حالانکہ وہ اُس کو جانتا ہے ﴿۱۴۶﴾

اَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِیۡنَ ﴿۱۴۷﴾ ع
حق وہ ہے جو آپ کا رب کہے ، پس آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں ﴿۱۴۷﴾

وَلِكُلٍّ وِّجۡهَةٌ هُوَ مُوَلِّیۡهَا فَاسۡتَبِقُوا الۡخَیۡرٰتِ ؕ
ہر ایک کے لیے ایک رُخ ہے جدھر وہ منہ کرتا ہے ، پس تم بھلائی کے کاموں کی طرف دوڑو،

اَیۡنَ مَا تَكُوۡنُوۡا یَاۡتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِیۡعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی
تم جہاں کہیں ہوگے اللہ تم سب کو لے آئے گا ، بے شک اللہ

كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنۡ حَیۡثُ خَرَجۡتَ فَوَلِّ
سب کچھ کرسکتا ہے ﴿۱۴۸﴾ اور تم جہاں سے بھی نِکلو اپنا رُخ

وَجۡهَكَ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلۡحَقُّ مِنۡ
مسجدِ حرام کی طرف کرو ، بے شک یہ حق ہے تمہارے رب

رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنۡ حَیۡثُ
کی طرف سے ، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے بے خبر نہیں ﴿۱۴۹﴾ اور تم جہاں سے

وقف لازم

وقف منزل ۱۲

ع ۱۷ / ۱

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲

منزل ۱

خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ

بھی نکلو اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف کرو ، اور تم جہاں

مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ

بھی رہو اپنے رُخ اُسی طرف رکھو ؛ تاکہ لوگوں کو تمہارے اوپر

عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا

کوئی حجّت باقی نہ رہے ، سوائے اُن لوگوں کے جو اُن میں بے انصاف ہیں ، پس تم

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۗ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو ، اور تاکہ میں اپنی نعمت تمہارے اوپر پوری کردوں ، اور تاکہ

تَهْتَدُوْنَ ۞١٥٠ۙۛ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ

تم راہ پا جاؤ ۞١٥٠ جس طرح ہم نے تمہارے درمیان ایک رسول تم ہی میں سے بھیجا

يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ

جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے ، اور تم کو پاک کرتا ہے اور تم کو کتاب کی

وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۞١٥١ؕۛ

اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے ، اور تم کو وہ چیزیں سکھارہا ہے جن کو تم نہیں جانتے تھے ۞١٥١

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۞١٥٢ ع

پس تم مجھ کو یاد رکھو میں تم کو یاد رکھوں گا ، اور میرا احسان مانو میری ناشکری مت کرو ۞١٥٢

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ

اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو ،

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۞١٥٣ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ

یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ۞١٥٣ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۞١٥٤

مارے جائیں اُن کو مُردہ مت کہو ؛ بلکہ وہ زندہ ہیں مگر تم کو خبر نہیں ۞١٥٤

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ

اور ہم ضرور تم کو آزمائیں گے کچھ ڈر اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں

الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۞١٥٥ۙ

اور پھلوں میں کمی کے ذریعہ ، اور ثابت قدم رہنے والوں کو خوش خبری دے دو ۞١٥٥

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ

جن کا حال یہ ہے کہ جب اُن کو کوئی مصیبت پہونچتی ہے تو وہ کہتے ہیں : ہم اللہ کے ہیں اور ہم

اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿١٥٦﴾ یہی لوگ ہیں جن کے اوپر اُن کے رب کی شاباشیاں ہیں

وَرَحْمَةٌ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾ اِنَّ الصَّفَا

اور رحمت ہے ، اور یہی لوگ ہیں جو راہ پر ہیں ﴿١٥٧﴾ بے شک ''صفا''

وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ

اور ''مروہ'' اللہ کی (یادگار) نشانیوں میں سے ہیں ؛ پس جو شخص بیتُ اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ

تو اُس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ اُن کا طواف کرے ، اور جو کوئی شوق سے کچھ نیکی کرے

فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ

تو اللہ قدر دان ہے ، جاننے والا ہے ﴿١٥٨﴾ بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں

اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ

ہماری اُتاری ہوئی کھلی نشانیوں کو اور ہماری ہدایت کو ، بعد اِس کے کہ ہم اُس کو

لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ

لوگوں کے لیے کتاب میں کھول چکے ہیں ، تو وہی لوگ ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور اُن پر لعنت کرنے والے

اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا

لعنت کرتے ہیں ﴿١٥٩﴾ البتہ جنھوں نے توبہ کی اور اصلاح کرلی اور (حق کا) اظہار کیا

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾

تو اُن کو میں معاف کردوں گا ، اور میں ہوں معاف کرنے والا ، مہربان ﴿١٦٠﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ

بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور اُسی حال میں مر گئے تو وہی لوگ ہیں کہ اُن پر اللہ کی

لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ

اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی سب کی لعنت ہے ﴿١٦١﴾ اُسی حال میں وہ

فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾

ہمیشہ رہیں گے ، اُن پر سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور نہ اُن کو ڈھیل دی جائے گی ﴿١٦٢﴾

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے ، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ بڑا مہربان،

الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

نہایت رحم والا ہے ﴿١٦٣﴾ بے شک آسمانوں اور زمین کی بناوٹ میں

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ

اور رات دن کے آنے جانے میں اور اُن کشتیوں میں جو انسانوں کے کام آنے والی

فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ

چیزیں لے کر سمندر میں چلتی ہیں ، اور اُس پانی میں جس کو اللہ نے

السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

آسمان سے اُتارا ، پھر اُس سے مُردہ زمین کو

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۠ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ

زندگی بخشی ، اور اُس (زمین) میں سب قسم کے جانور پھیلادیے ، اور ہواؤں کی گردش میں

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ

اور بادلوں میں جو آسمان و زمین کے درمیان حکم کے تابع ہیں ، اُن لوگوں کے لیے

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ

نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿١٦٤﴾ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ

دوسروں کو اُس کا برابر ٹھہراتے ہیں ، اُن سے ایسی محبّت رکھتے ہیں جیسی محبّت اللہ سے رکھنا چاہیے ، اور جو

اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ

ایمان والے ہیں وہ سب سے زیادہ اللہ سے محبّت رکھنے والے ہیں ، اور اگر یہ ظالم اُس وقت کو دیکھ لیں

الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

جب کہ وہ عذاب کو دیکھیں گے کہ زور سارا کا سارا اللہ کا ہے ، اور اللہ بڑا سخت

الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا

عذاب دینے والا ہے ﴿١٦٥﴾ جب کہ وہ لوگ جن کے کہنے پر دوسرے چلتے تھے اُن لوگوں سے الگ ہو جائیں گے جو اُن کے

وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَقَالَ

کہنے پر چلتے تھے ، عذاب اُن کے سامنے ہوگا اور اُن کے سب طرف کے رشتے ٹوٹ چکے ہوں گے ﴿١٦٦﴾ وہ لوگ

ع ١٩ ٣

منزل ١

الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا
جو پیچھے چلتے تھے کہیں گے: کاش ! ہم کو دنیا کی طرف دوبارہ لوٹنا نصیب ہوتا تو ہم بھی اُن سے الگ ہو جاتے

تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ یُرِیْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ
جیسے وہ ہم سے الگ ہوگئے ، اِس طرح اللہ اُن کے اعمال کو اُنہیں حسرت بنا کر

عَلَیْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِیْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ
دِکھائے گا ، اور وہ آگ سے نہ نکل سکیں گے ﴿۱۶۷﴾ اے لوگو!

كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا ۖؗ وَّلَا تَتَّبِعُوْا
زمین کی چیزوں میں سے حلال اور سُتھری چیزیں کھاؤ اور شیطان کے

خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا
قدموں پر مت چلو ، بے شک وہ تمہارا کُھلا ہوا دُشمن ہے ﴿۱۶۸﴾ وہ تم کو صرف

یَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى
بُرے کام اور بے حیائی کی تلقین کرتا ہے اور اِس بات کی کہ تم اللہ کی طرف وہ باتیں

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا
منسوب کرو جن کے بارے میں تم کو کوئی علم نہیں ﴿۱۶۹﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس پر چلو

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَیْنَا عَلَیْهِ
جو اللہ نے اُتارا ہے ، تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اُسی پر چلیں گے جس پر ہم نے

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْـًٔا
اپنے باپ دادا کو پایا ہے ، کیا اِس صورت میں بھی کہ اُن کے باپ دادا نہ عقل رکھتے ہوں

وَّلَا یَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ
اور نہ سیدھی راہ جانتے ہوں ﴿۱۷۰﴾ اور اُن منکروں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص

الَّذِیْ یَنْعِقُ بِمَا لَا یَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ
ایسے جانور کے پیچھے چِلّا رہا ہو جو بُلانے اور پُکارنے کے سوا اور کچھ نہیں سُنتا ، یہ بہرے ہیں،

بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ
گُونگے ہیں ، اندھے ہیں وہ کچھ نہیں سمجھتے ﴿۱۷۱﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا
ہماری دی ہوئی پاک چیزوں کو کھاؤ ، اور اللہ کا شکر ادا کرو

لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ
اگر تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو ﴿۱۷۲﴾ اللہ نے تم پر حرام کیا ہے

الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ
صرف مُردار کو ، اور خون کو ، اور سُوّر کے گوشت کو ، اور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا

اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ
گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے، وہ نہ اُس کی چاہت رکھتا ہو اور نہ حد سے آگے بڑھنے والا ہو تو اُس پر کوئی گناہ نہیں،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ
بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۷۳﴾ بے شک جو لوگ اُس چیز کو چُھپاتے ہیں

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا
جو اللہ نے اپنی کتاب میں اُتاری ہے اور اُس کے بدلے میں تھوڑی قیمت

قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ
لیتے ہیں ، وہ اپنے پیٹ میں صرف آگ بھر رہے ہیں،

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ
قیامت کے دن اللہ نہ اُن سے بات کرے گا اور نہ اُن کو پاک کرے گا،

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۱۷۴﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلے

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى
گمراہی اور مغفرت کے بدلے عذاب کی خریداری کرلی ہے ؛ چنانچہ (اندازہ کرو کہ) یہ دوزخ کی

النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ
آگ سہنے کے لیے کتنے تیار ہیں ﴿۱۷۵﴾ یہ اِس لیے کہ اللہ نے اپنی کتاب کو ٹھیک ٹھیک اُتارا ، مگر

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍ ۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع
جن لوگوں نے کتاب میں کئی راہیں نکال لیں وہ ضد میں دور جا پڑے ﴿۱۷۶﴾

ع ۲۱ ۹ ۵

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ
نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے چہرے پورب

وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور پچّھم کی طرف کر لو ؛ بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى
اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور پیغمبروں پر ، اور مال دے اللہ کی

حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ
محبّت میں رشتے داروں کو ، اور محتاجوں کو اور مسافروں

السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
کو ، اور مانگنے والوں کو اور غلاموں کو چھڑانے میں ، اور نماز قائم کرے

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ
اور زکوٰۃ ادا کرے ، اور جب عہد کرلیں تو اُس کو پورا کریں،

وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ
اور صبر کرنے والے سختی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت،

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾
یہی لوگ ہیں جو سچے نکلے ، اور یہی ہیں ڈر رکھنے والے ﴿١٧٧﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي
اے ایمان والو ! تم پر مقتولوں کا قِصاص لینا فرض کیا

الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى
جاتا ہے ، آزاد کے بدلے آزاد ، غلام کے بدلے غلام ، عورت کے بدلے

بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ
عورت ، پھر جس کو اُس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی ہو جائے تو اُسے چاہیے کہ مناسب طریقے

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ
کا خیال رکھے ، اور خوش دلی کے ساتھ اُس کو ادا کرے ، یہ تمہارے رب کے طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
ایک آسانی اور مہربانی ہے ، اب اِس کے بعد بھی جو شخص زیادتی کرے

فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ
اُس کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿١٧٨﴾ اور اے عقل والو ! قِصاص میں

يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ
تمہارے لیے زندگی ہے ؛ تاکہ تم بچو ﴿١٧٩﴾ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ

اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۚۖ الْوَصِيَّةُ
جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو، تو وہ دستور کے مطابق

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى
وصیت کرے اپنے ماں باپ کے لیے اور رشتے داروں کے لیے، یہ ضروری ہے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ؕ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ
اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے ﴿۱۸۰﴾ پھر جو کوئی وصیّت کو سُننے کے بعد اُس کو بدل ڈالے تو اُس کا

اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ؕ
گناہ اُسی پر ہوگا جس نے اُس کو بدلا؛ یقیناً اللہ سُننے والا، جاننے والا ہے ﴿۱۸۱﴾

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ
البتہ جس کو وصیّت کرنے والے کے متعلّق یہ اندیشہ ہو کہ اُس نے جانب داری یا گناہ کیا ہے اور وہ آپس میں

بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ؑ
صُلح کرادے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں؛ اللہ معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۸۲﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا
اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے

كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ۙ
اگلوں پر فرض کیا گیا تھا؛ تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿۱۸۳﴾

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا
کچھ ہی دن تو رکھنے ہیں یہ روزے، پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ
یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں تعداد پوری کرلے، اور جن کو طاقت ہے

يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
تو ایک روزے کے بدلے ایک مِسکین کو کھانا کِھلانا ہے، جو کوئی مزید نیکی کرے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تو وہ اُس کے لیے بہتر ہے؛ اور تم روزہ رکھو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے،

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ
اگر تم جانو ﴿۱۸۴﴾ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اُتارا گیا،

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ
ہدایت ہے لوگوں کے لیے اور کھلی نشانیاں راستہ کی اور حق و باطل کے بیچ فیصلہ کرنے والا،

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ
پس تم میں سے جو کوئی اِس مہینہ کو پائے وہ اُس کے روزے رکھے ، اور جو

مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ
بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرلے ، اللہ تمہارے لیے

اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا
آسانی چاہتا ہے وہ تمہارے ساتھ سختی کرنا نہیں چاہتا ؛ اور اِس لیے کہ تم

الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ
گنتی پوری کرلو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو اِس پر کہ اُس نے تم کو راہ بتائی اور تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ
اُس کے شکرگزار بنو ﴿۱۸۵﴾ اور جب میرے بندے تم سے میرے بارے میں پوچھیں تو میں تو نزدیک ہوں،

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا
پُکارنے والے کی پُکار کا جواب دیتا ہوں جب کہ وہ مجھے پُکارتا ہے ، تو چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں

لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ اُحِلَّ لَكُمْ
اور مجھ پر یقین رکھیں ؛ تاکہ وہ ہدایت پائیں ﴿۱۸۶﴾ تمہارے لیے روزہ کی

لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ
رات میں اپنی بیویوں کے پاس جانا جائز کیا گیا ہے ، وہ تمہارے لیے لِباس ہیں

لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ
اور تم اُن کے لیے لِباس ہو ، اللہ نے دیکھا کہ تم اپنے آپ سے

تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ
خِیانت کررہے تھے تو اُس نے تم پر عِنایت کی اور تم کو معاف کردیا،

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا
تو اب تم اُن سے مِلو اور وہ تلاش کرو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے ، اور کھاؤ

وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ
اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری کالی دھاری سے

اَلْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى
الگ ظاہر ہو جائے ، پھر پورا کرو روزہ رات

الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ
تک ، اور جب تم مسجد میں اعتکاف میں ہو تو بیویوں سے خلوت نہ کرو،

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
یہ اللہ کی حدیں ہیں تم اُن کے نزدیک نہ جاؤ ، اِس طرح اللہ اپنی آیتیں

اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ
لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے ؛ تاکہ وہ بچیں ﴿١٨٧﴾ اور تم آپس میں ایک دوسرے کے مال کو

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا
ناحق طور پر نہ کھاؤ اور اُن کو حاکموں تک نہ پہونچاؤ ؛ تاکہ دوسروں کے مال کا

فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع
کوئی حصہ ظالمانہ طریقہ پر کھا جاؤ ، حالانکہ تم اُس کو جانتے ہو ﴿١٨٨﴾

ع ٢٣ / ٧

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ
وہ تم سے (ہر مہینے کے) چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دو کہ وہ اوقات معلوم کرنے کا ذریعہ ہے لوگوں کے لیے

منزل ١

وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا
اور حج کے لیے ، اور نیکی یہ نہیں کہ تم گھروں میں اُن کے پچھلے حصے سے آؤ؛

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪
بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی پرہیزگاری کرے ، اور گھروں میں اُن کے دروازوں سے آؤ،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ
اور اللہ سے ڈرو ؛ تاکہ تم کامیاب ہو ﴿١٨٩﴾ اور اللہ کی راہ میں اُن لوگوں

سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ
سے لڑو جو لڑتے ہیں تم سے ، اور زیادتی نہ کرو؛

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ
اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿١٩٠﴾ اور تم قتل کرو اُن کو جس جگہ

ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ
پاؤ ، اور نکال دو اُن کو جہاں سے اُنہوں نے تم کو نکالا ہے،

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ
اور فِتنہ سخت تر ہے قتل سے ، اور اُن سے مسجدِ حرام کے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
پاس نہ لڑو جب تک کہ وہ تم سے اُس میں جنگ نہ چھیڑیں ، پس اگر وہ تم سے جنگ

فَاقْتُلُوْهُمْ ۗ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا
چھیڑیں تو اُن کو قتل کرو ، یہی سزا ہے منکروں کی ﴿١٩١﴾ پھر اگر وہ باز آجائیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ
تو اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿١٩٢﴾ اور تم اُن سے جنگ کرو یہاں تک کہ فِتنہ

فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۗ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ
باقی نہ رہے اور دین اللہ کا ہو جائے ، پھر اگر وہ باز آجائیں تو اُس کے بعد سختی نہیں ہے

اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ
مگر ظالموں پر ﴿١٩٣﴾ حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینے

الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ
کا بدلہ ہے اور حرمتوں کا بھی قِصاص ہے ، پس جس نے تم پر زیادتی کی

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪
تم بھی اُس پر زیادتی کرو جیسی اُس نے تم پر زیادتی کی ہے،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٤﴾
اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے ﴿١٩٤﴾

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى
اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں

التَّهْلُكَةِ ۛ ۚ وَاَحْسِنُوْا ۛ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾
نہ ڈالو ، اور کام اچھی طرح کرو ، بے شک اللہ اچھی طرح کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿١٩٥﴾

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۗ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا
اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لیے ، پھر اگر تم گھر جاؤ تو جو قُربانی کا

اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى
جانور مُیسّر ہو وہ پیش کردو ، اور تم اپنے سَروں کو نہ مُنڈاؤ جب تک

يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا
قُربانی اپنے ٹھکانے پر نہ پہنچ جائے ، تم میں سے جو بیمار ہو

اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ
یا اُس کے سَر میں کوئی تکلیف ہو تو وہ فِدیہ دے روزے یا

صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۛ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ
صدقے یا قُربانی کی شکل میں ، پھر جب امن کی حالت ہو ، اور کوئی حج تک عمرہ کا فائدہ

بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ
حاصل کرنا چاہے تو وہ قُربانی پیش کرے جو اُس کو مُیسّر آئے،

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ
پھر جس کو مُیسّر نہ آئے تو وہ حج کے ایام میں تین دن روزے رکھے اور سات دن کے روزے

اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ
جب کہ تم گھروں کو لوٹو ، یہ پورے دس ہوئے ، یہ اُس شخص کے لیے ہے

لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا
جس کا خاندان مسجدِ حرام کے پاس آباد نہ ہو ، اور اللہ سے

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ع ﴿١٩٦﴾ اَلْحَجُّ
ڈرو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿١٩٦﴾ حج کے

اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ
متعیّن مہینے ہیں، پس جس نے اُن مہینوں میں حج کا ارادہ کرلیا تو پھر اُس کو حج کے دوران نہ کوئی

وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا
گندی بات کرنی ہے اور نہ گناہ کی ، اور نہ لڑائی جھگڑے کی ، اور جو نیک کام

مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؔ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ
تم کرو گے اللہ اُس کو جان لے گا ، اور (ہاں) راستے کا توشہ لے لیا کرو ، بہترین توشہ

التَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
تقویٰ ہے ، اور اے عقل والو ! مجھ سے ڈرو ﴿١٩٧﴾ اِس میں کوئی

جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ
گناہ نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل بھی تلاش کرو ، پھر جب تم لوگ

منزل ۱ — ۲۴ ع ۸ — وقفُ النّبیّ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ۱۲

مِّنۡ عَرَفٰتٍ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ ۠
عرفات سے واپس ہو تو اللہ کو یاد کرو مشعرِ حرام کے نزدیک،

وَاذۡكُرُوۡهُ كَمَا هَدٰٮكُمۡ ۚ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلِهٖ
اوراُس (اللہ) کو ویسے ہی یاد کرو جس طرح اُس نے تمھیں بتایا ہے ، ورنہ تم اِس سے پہلے

لَمِنَ الضَّآلِّيۡنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيۡضُوۡا مِنۡ حَيۡثُ اَفَاضَ
یقیناً راہ سے بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے تھے ﴿۱۹۸﴾ پھر طواف کو چلو جہاں سے سب لوگ

النَّاسُ وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۹۹﴾
چلیں ، اور اللہ سے معافی مانگو ؛ یقیناً اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۹﴾

فَاِذَا قَضَيۡتُمۡ مَّنَاسِكَكُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَذِكۡرِكُمۡ
پھر جب تم اپنے حج کے اعمال پورے کر لو تو اللہ کو یاد کرو جس طرح تم اپنے باپ دادا کو

اٰبَآءَكُمۡ اَوۡ اَشَدَّ ذِكۡرًا ‌ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ
یاد کرتے تھے بلکہ اُس سے بھی زیادہ ، پس کچھ لوگ تو وہ ہیں جو یوں کہتے ہیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ
کہ اے ہمارے رب ! ہمیں اِس دنیا میں دے دے اور آخرت میں اُس کا

خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى
کچھ حصّہ نہیں ﴿۲۰۰﴾ اوراُن میں سے کچھ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے (پیارے) رب! ہم کو دنیا میں

الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
(بھی) بھلائی دیجیے اور آخرت میں بھی بھلائی دیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب

النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ نَصِيۡبٌ مِّمَّا كَسَبُوۡا ‌ؕ
سے بچائیے ﴿۲۰۱﴾ اُنھیں لوگوں کے لیے حصّہ ہے اُن کے کیے کا،

وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ فِىۡٓ اَيَّامٍ
اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۲۰۲﴾ اور اللہ کو یاد کرو مُقرّر

مَّعۡدُوۡدٰتٍ ‌ؕ فَمَنۡ تَعَجَّلَ فِىۡ يَوۡمَيۡنِ فَلَاۤ اِثۡمَ
دنوں میں ، پھر جو شخص جلدی کرکے دو دن میں (مکّہ واپس) آجائے اُس پر کوئی

عَلَيۡهِ ۚ وَمَنۡ تَاَخَّرَ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ‌ؕ
گناہ نہیں،اور جو شخص ٹھہر جائے اُس پر بھی کوئی گناہ نہیں ، یہ اُس کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرے،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾
اور تم اللہ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ تم اُسی کے پاس اکٹھا کیے جاؤ گے ﴿٢٠٣﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ
اور لوگوں میں سے کوئی ہے کہ اُس کی بات دنیا کی زندگی میں تم کو پیاری

الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ
لگتی ہے اور وہ اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ بناتا ہے ؛ حالانکہ وہ سخت

الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ
جھگڑالو ہے ﴿٢٠٤﴾ اور جب وہ پلٹ کر چلا جاتا ہے تو وہ اِس کوشش میں رہتا ہے کہ زمین میں فساد

فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
پھیلائے اور کھیتوں اور جانوں کو ہلاک کرے ؛ حالانکہ اللہ

الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ
فساد کو پسند نہیں کرتا ﴿٢٠٥﴾ اور جب اُس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر ، تو تکبّر اُس کو گناہ پر

بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ
اور آمادہ کردیتا ہے ، پس ایسے شخص کے لیے جہنم کافی ہے ، اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿٢٠٦﴾ اور لوگوں میں

النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ
کوئی ہے کہ اللہ کی خوشی کی تلاش میں اپنی جان کو بیچ دیتا ہے،

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا
اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے ﴿٢٠٧﴾ اے ایمان والو ! اسلام میں

فِي السِّلْمِ كَاۗفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ
پورے پورے داخل ہوجاؤ ، اور شیطان کے قدموں پر مت چلو،

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
وہ تمہارا کُھلا ہوا دشمن ہے ﴿٢٠٨﴾ پھر اگر تم پھسل جاؤ بعد اِس کے کہ تمہارے پاس واضح دلیلیں

جَاۗءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾
آچکی ہیں تو جان لو کہ اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿٢٠٩﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ
کیا لوگ اِس انتظار میں ہیں کہ اللہ اُن کے پاس بادل کے سائبانوں

منزل ١

الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
میں آئے اور فرشتے بھی آجائیں اور سب معاملے نمٹادیے جائیں ، اور سارے معاملات

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾ سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ
اللہ ہی کی طرف پھیرے جاتے ہیں ﴿٢١٠﴾ بنی اسرائیل سے پوچھو ، ہم نے اُن کو کتنی کھلی

مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ
کھلی نشانیاں دیں ، اور جو شخص اللہ کی نعمت کو بدل ڈالے جب کہ

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾
وہ اُس کے پاس آچکی ہو تو اللہ یقیناً سخت سزا دینے والا ہے ﴿٢١١﴾

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ
خوش نُما کردی گئی ہے دنیا کی زندگی اُن لوگوں کی نظر میں جو منکر ہیں اور وہ ہنستے ہیں

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ
ایمان والوں پر ؛ حالانکہ جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن اُن کے مقابلہ میں

الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾
اونچے ہوں گے ، اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی دے دیتا ہے ﴿٢١٢﴾

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ
لوگ ایک اُمّت ہی تھے ، (انھوں نے اختلاف کیا) تو اللہ نے پیغمبروں کو بھیجا

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ
خوش خبری سُنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر ، اور اُن کے ساتھ کتاب اُتاری

بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ
حق کے ساتھ ؛ تاکہ وہ فیصلہ کردے لوگوں کے درمیان اُن باتوں کا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں،

وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ
اور یہ اختلافات اُنھیں لوگوں نے کیے جن کو حق دیا گیا تھا ، بعد اِس کے

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ
کہ اُن کے پاس کُھلی کُھلی ہدایات آچکی تھیں، آپس کی ضد کی وجہ سے ، پس اللہ نے اپنی توفیق سے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ
حق کے معاملے میں ایمان والوں کو راہ دکھائی جس میں وہ جھگڑ رہے تھے،

وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾
اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دِکھا دیتا ہے ﴿٢١٣﴾

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ
کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ تم جنّت میں داخل ہو جاؤ گے ؛ حالانکہ تم پر ابھی وہ حالات

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ
گزرے ہی نہیں جو تمہارے اگلوں پر گزرے تھے ، اُن کو سختی

وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ
اور تکلیف پہونچی اور وہ ہلا دیے گئے ؛ یہاں تک کہ رسول اور اُن کے ساتھ

اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ
ایمان لانے والے پُکار اُٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی ؟ یاد رکھو ! اللہ کی مدد

قَرِيْبٌ ﴿٢١٤﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ
قریب ہے ﴿٢١٤﴾ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں ؟ (اے نبی) کہہ دیں کہ جو مال تم خرچ کرو

مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
تو اُس میں حق ہے تمہارے ماں باپ کا ، اور رشتہ داروں کا ، اور یتیموں کا ، اور محتاجوں کا

وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ
اور مسافروں کا ، اور جو بھلائی تم کرو گے وہ اللہ کو

عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ
معلوم ہے ﴿٢١٥﴾ تمہیں لڑائی کا حکم ہوا ہے اور وہ تم کو ناگوار معلوم ہوتی ہے،

وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى
ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لیے بھلی ہو ، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ

اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
تم کوئی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لیے بُری ہو ؛ اور اللہ جانتا ہے جبکہ

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ ع يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ
تم نہیں جانتے ﴿٢١٦﴾ لوگ آپ سے حُرمت والے مہینہ کے بارے میں

الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ
پوچھتے ہیں کہ اُس میں لڑنا کیسا ہے ؟ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ اُس میں لڑنا بہت بُرا ہے ، مگر اللہ کے

منزل ١ ع ٢٦ ١٠

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ

راستے سے روکنا ، اور اُس کا انکار کرنا ، اور مسجدِ حرام سے روکنا

وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ

اور اُس کے لوگوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اُس سے بھی زیادہ بُرا ہے ، اور فِتنہ

اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى

قتل سے بھی زیادہ بڑی برائی ہے ، اور یہ لوگ تم سے برابر لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ

يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ

تم کو تمہارے دین سے پھیردیں اگر قابو پا جائیں ، اور تم میں سے

يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ

جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے اور کفر کی حالت میں مرے

فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

تو ایسے لوگوں کے عمل ضائع ہوگئے دنیا میں اور آخرت میں،

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾

اور وہ آگ میں پڑنے والے ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢١٧﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے ، اور جنہوں نے ہِجرت کی ، اور اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

جہاد کیا ، وہ اللہ کی رحمت کے اُمیدوار ہیں ، اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ

بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٢١٨﴾ لوگ آپ سے شراب اور جُوے کے بارے میں پوچھتے ہیں،

قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ

(اے نبی) کہہ دیجیے کہ اِن دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں ، اور اُن کا گناہ

اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ

بہت زیادہ ہے اُن کے فائدے سے ، اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں،

قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

کہہ دیجیے کہ جو (اپنی) ضرورت سے زیادہ ہو ، اِس طرح اللہ تمہارے لیے احکام کو بیان کرتا ہے ؛ تاکہ تم

تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
دھیان کرو ﴿٢١٩﴾ دنیا اور آخرت کے معاملات میں ، اور وہ آپ سے یتیموں سے متعلّق

الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ
پوچھتے ہیں ، آپ کہہ دیں کہ اُن کی بھلائی چاہنا تو نیک کام ہے ، اور اگر تم اُن کو اپنے ساتھ شامل کرلو

فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ
تو وہ تمہارے بھائی ہیں، اور اللہ کو معلوم ہے کہ کون خرابی پیدا کرنے والا ہے اور کون درستگی پیدا کرنے والا ہے،

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾
اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو مُشکل میں ڈال دیتا ؛ بے شک اللہ زبردست ہے ، تدبیر والا ہے ﴿٢٢٠﴾

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ
اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں ، اور کوئی بھی مؤمن باندی

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا
بہتر ہے کسی بھی مشرک عورت سے ، اگرچہ وہ تم کو اچھی معلوم ہو ، اور اپنی عورتوں کو

الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ
مشرک مَردوں کے نکاح میں نہ دو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں،کوئی بھی مؤمن غلام بہتر ہے ایک (آزاد)

مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ
مشرک سے اگرچہ وہ تم کو بھلا لگے ، وہ لوگ آگ کی طرف بُلاتے ہیں

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ
جب کہ اللہ جنت کی طرف اور بخشش کی طرف بُلاتا ہے اپنی توفیق سے،

وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾ ع
اور اپنے احکام لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے ؛ تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿٢٢١﴾

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا
اور وہ آپ سے حیض کا حکم پوچھتے ہیں ، (اے نبی) کہہ دیں کہ وہ ایک گندگی ہے ؛ پس حیض کی

النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى
حالت میں عورتوں سے الگ رہو ، اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں اُن کے

يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ
قریب نہ جاؤ ، پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں تو اُس طریقہ سے اُن کے پاس جاؤ جس کا حکم اللہ نے

منزل ۱

ع ۲۷ ۱۱

اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾
تم کو دیا ہے ؛ اللہ محبوب رکھتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور وہ محبوب رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو ﴿۲۲۲﴾

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫
تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں ، پس اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ،

وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ
اور اپنے لیے (نیک عمل) آگے بھیجو ، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم ضرور

مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً
اُس سے ملنے والے ہو ، اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دو ﴿۲۲۳﴾ اور اللہ (کے نام) کو اپنی قسموں

لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ
میں اِس نیّت سے استعمال نہ کرو کہ اُس کے ذریعے نیکی اور تقوے کے کاموں اور لوگوں کے درمیان صُلح

النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ
و صفائی کرانے سے بچ سکو ؛ اور اللہ سب کچھ سُنتا جانتا ہے ﴿۲۲۴﴾ اللہ تمہاری

بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ
بے ارادہ قسموں پر تم کو نہیں پکڑتا مگر وہ اُس کام پر پکڑتا ہے جو تمہارے

قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ
دل کرتے ہیں ؛ اور اللہ بہت بخشنے والا ، بڑا بُردبار ہے ﴿۲۲۵﴾ جو لوگ اپنی بیویوں سے نہ ملنے کی

مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ
قسم کھالیں ، اُن کے لیے چار مہینے تک کی مُہلت ہے ، پھر اگر وہ رُجوع کرلیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ
تو اللہ معاف کردینے والا ، مہربان ہے ﴿۲۲۶﴾ اور اگر وہ طلاق کا فیصلہ کرلیں

فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ
تو یقیناً اللہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۲۲۷﴾ اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنے آپ کو

بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ
تین حیض تک روکی رکھیں ، اور اُن کے لیے جائز نہیں کہ وہ

يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ
اُس چیز کو چُھپائیں جو اللہ نے پیدا کیا ہے اُن کے پیٹ میں اگر وہ

يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ

ایمان رکھتی ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر ، اور اِس دوران اُن کے شوہر

بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ

اُن کو پھر لوٹا لینے کا حق زیادہ رکھتے ہیں اگر وہ معاملہ درست کرنا چاہیں ، اور اُن عورتوں کے لیے

مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ

دستور کے مُطابق اُسی طرح کے حُقوق ہیں جس طرح دستور کے مطابق اُن پر ذِمّہ داریاں ہیں ، اور مَردوں کا

دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۲۲۸ ۧ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪

اُن کے مقابلہ میں کچھ درجہ بڑھا ہوا ہے ، اور اللہ غالب ہے ،حکمت والا ہے ۲۲۸ طلاق دوبار ہے ،

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ

پھر یا تو قاعدے کے مطابق رکھ لینا ہے یا اچھے انداز پر رُخصت کردینا ، اور تمہارے لیے یہ بات

لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ

جائز نہیں کہ تم نے جو کچھ اُن عورتوں کو دیا ہے اُس میں سے کچھ لے لو ، مگر یہ کہ دونوں کو

يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا

ڈر ہو کہ وہ اللہ کی حدوں پر قائم نہ رہ سکیں گے ، پھر اگر تم کو یہ ڈر ہو کہ وہ دونوں

يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا

اللہ کی حدوں پر قائم نہ رہ سکیں گے تو دونوں پر گناہ نہیں اُس مال میں

افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ

جس کو عورت فِدیے میں دے ، یہ اللہ کی حدیں ہیں پس تم اُن سے باہر نہ نکلو،

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۲۲۹

اور جو شخص اللہ کی حدوں سے نکل جائے تو ایسے لوگ ہی ظالم ہیں ۲۲۹

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ

پھر اگر مَرد اُس کو طلاق دے دے تو اُس کے بعد وہ عورت اُس کے لیے حلال نہیں جب تک

زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ

وہ کسی دوسرے مَرد سے نکاح نہ کرلے ، پھر اگر وہ مَرد اُس کو طلاق دے دے تب گناہ نہیں اُن دونوں پر

اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

کہ پھر مِل جائیں ، بشرطیکہ اُنہیں اُمید ہو اللہ کی حدوں پر قائم رہنے کی ، اور یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ
اللہ کے ضابطے ہیں جن کو وہ بیان کررہا ہے اُن لوگوں کے لیے جو عِلم رکھتے ہیں ﴿۲۳۰﴾ اور جب تم عورتوں کو

النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
طلاق دے دو پھر وہ اپنی عِدّت کو پہونچ جائیں تو اُن کو یا قاعدے کے مطابق رکھ لو،

اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۠ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا
یا قاعدے کے مطابق رُخصت کردو ، اور تکلیف پہونچانے کی غرض سے نہ روکو

لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ
تاکہ اُن پر زیادتی کرو ، اور جو ایسا کرے گا اُس نے درحقیقت اپنا ہی بُرا کیا،

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ
اور اللہ کی آیتوں کو مذاق (کا ذریعہ) نہ بناؤ ، اور یاد کرو اپنے اوپر

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ
اللہ کی نعمت کو اور اُس کتاب و حکمت کو جو اُس نے تمہاری

وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
نصیحت کے لیے اُتاری ہے ، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ

اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ ع وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ﴿۲۳۱﴾ اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دے دو

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ
اور وہ اپنی عِدّت پوری کرلیں تو اُن کو نہ روکو کہ وہ اپنے شوہروں سے

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ
نکاح کرلیں ، جب کہ وہ دستور کے مُطابق آپس میں راضی ہو جائیں ، یہ

يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
نصیحت کی جاتی ہے اُس شخص کو جو تم میں سے اللہ پر اور آخرت کے دن پر

الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
یقین رکھتا ہو ، یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ اور سُتھرا طریقہ ہے ؛ اور اللہ جانتا ہے

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
تم نہیں جانتے ﴿۲۳۲﴾ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے

منزل ۱

الربع ۲۹ ۱۴

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ
دو سال تک دودھ پلائیں اُن لوگوں کے لیے جو پوری مُدّت تک دودھ پلانا چاہتے ہوں،

وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
اور جس کا بچّہ ہے اُس کے ذِمّہ ہے اُن ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق،

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ
کسی کو حکم نہیں دیا جاتا مگر اُس کی برداشت کے مُوافِق ، نہ کسی ماں کو اُس کے

بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ
بچّے کے سبب سے تکلیف دی جائے ، اور نہ کسی باپ کو اُس کے بچّے کے سبب سے ، اور یہی ذِمّہ داری

مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا
وارث پر بھی ہے ، پھر اگر دونوں دودھ چھُڑانا چاہیں آپس کی رضامندی سے

وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ
اور مشورہ سے ، تو دونوں پر کوئی گناہ نہیں ، اور اگر تم چاہو کہ اپنے بچّوں کو

تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ
کسی اور سے دودھ پلواؤ تب بھی تم پر کوئی گناہ نہیں ، بشرطیکہ تم قاعدے کے

مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
مطابق وہ ادا کردو جو تم نے اُن کو دینا ٹھہرایا ہے ؛ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ جو کچھ

اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ
تم کرتے ہو اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿٢٣٣﴾ اور تم میں سے جو لوگ

مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
مَر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ بیویاں اپنے آپ کو

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
چار مہینے دس دن تک انتظار میں رکھیں ، پھر جب وہ اپنی مُدّت کو پہونچیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ
تو تم پر کوئی گناہ نہیں اِس بات کا کہ وہ اپنی ذات کے بارے میں قاعدے کے

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَلَا جُنَاحَ
مُوافق کچھ کریں ، اور اللہ تمہارے کاموں سے پوری طرح باخبر ہے ﴿٢٣٤﴾ اور کوئی گناہ نہیں

عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا عَرَّضۡتُمۡ بِهٖ مِنۡ خِطۡبَةِ النِّسَآءِ اَوۡ
تم پر اِس بات میں کہ اُن عورتوں کو پیغام دینے میں کوئی بات اشارے میں کہہ دو

اَكۡنَنۡتُمۡ فِىۡٓ اَنۡفُسِكُمۡ‌ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمۡ سَتَذۡكُرُوۡنَهُنَّ
یا اپنے دل میں چھپائے رکھو ، اللہ کو معلوم ہے کہ تم اُن کا تذکرہ ضرور کروگے،

وَلٰـكِنۡ لَّا تُوَاعِدُوۡهُنَّ سِرًّا اِلَّاۤ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا
مگر چھپ کر اُن سے کوئی وعدہ نہ کرو سوائے اِس کے کہ تم اُن سے کوئی مناسب

مَّعۡرُوۡفًا ؕ وَلَا تَعۡزِمُوۡا عُقۡدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبۡلُغَ
بات کہہ دو ، اور نکاح کے رشتہ کا ارادہ اُس وقت تک پکّا نہ کرو جب تک

الۡكِتٰبُ اَجَلَهٗ‌ ؕ وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِىۡٓ اَنۡفُسِكُمۡ
مُقرّرہ مُدّت اپنی انتہا کو نہ پہونچ جائے ، اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے،

فَاحۡذَرُوۡهُ‌ ۚ وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع
پس اُس سے ڈرو اور یاد رکھو کہ اللہ بہت بخشنے والا ، بڑا بُردبار ہے ﴿۲۳۵﴾

لَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اِنۡ طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمۡ تَمَسُّوۡهُنَّ
تم پر کوئی پکڑ نہیں اگر تم نے عورتوں کو ایسی حالت میں طلاق دی کہ نہ اُن کو تم نے ہاتھ لگایا ہے

اَوۡ تَفۡرِضُوۡا لَهُنَّ فَرِيۡضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوۡهُنَّ‌ ۚ عَلَى الۡمُوۡسِعِ
اور نہ اُن کے لیے کچھ (مہر) مُقرّر کیا ، (البتہ) اُن کو کچھ سامان دے دو ، وُسعت والے پر

قَدَرُهٗ وَعَلَى الۡمُقۡتِرِ قَدَرُهٗ ‌ۚ مَتَاعًا ۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ ۚ
اپنی حیثیت کے مطابق ہے اور تنگی والے پر اپنی حیثیت کے مطابق، ایسا سامان جو مناسب ہو،

حَقًّا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنۡ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ
یہ لازم ہے نیکی کرنے والوں پر ﴿۲۳۶﴾ اور اگر تم اُن کو طلاق دے دو

قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ وَقَدۡ فَرَضۡتُمۡ لَهُنَّ فَرِيۡضَةً
قبل اِس کے کہ اُن کو ہاتھ لگاؤ اور تم اُن کے لیے کچھ مہر بھی مُقرّر کرچکے تھے

فَنِصۡفُ مَا فَرَضۡتُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يَّعۡفُوۡنَ اَوۡ يَعۡفُوَا
تو جتنا مہر تم نے مُقرّر کیا ہے اُس کا آدھا ادا کردو، (ہاں) یہ بات اور ہے کہ وہ معاف کردیں یا وہ مَرد معاف کردے

الَّذِىۡ بِيَدِهٖ عُقۡدَةُ النِّكَاحِ‌ ؕ وَاَنۡ تَعۡفُوۡٓا
جس کے ہاتھ میں نکاح کی ذمّہ داری ہے ، اور یہ کہ تم معاف کردو

منزل ۱

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ

تو زیادہ قریب ہے تقوے سے ، اور آپس میں اچھا برتاؤ کرنے میں غفلت مت کرو،

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾ حٰفِظُوْا عَلَى

جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿٢٣٧﴾ پابندی کرو

الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۙ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾

نمازوں کی اور بیچ کی نماز کی (توخصوصی طور پر) ، اور کھڑے رہو اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے ﴿٢٣٨﴾

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ

اگر تم کو (دُشمن کا) اندیشہ ہو تو پیدل یا سواری پر (پڑھ لو) ، پھر جب مطمئن ہو جاؤ

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾

تو اللہ کو اُس طریقہ پر یاد کرو جو اُس نے تم کو سکھایا ہے ، جس کو تم نہیں جانتے تھے ﴿٢٣٩﴾

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ

اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ رہے ہوں،

وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

وہ اپنی بیویوں کے بارے میں وصیّت کردیں کہ ایک سال تک اُن کو خرچ دیا جائے اُنہیں گھر سے

اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا

نکالے بغیر ، پھر اگر وہ خود سے چھوڑ دیں تو اُس بارے میں جو کچھ

فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

وہ اپنی ذات کے معاملہ میں دستور کے مطابق کریں اُس کا تم پر کوئی اِلزام نہیں ، اور اللہ زبردست ہے،

حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا

حکمت والا ہے ﴿٢٤٠﴾ اور طلاق دی ہوئی عورتوں کو بھی دستور کے مطابق خرچ دینا ہے ، یہ لازم ہے

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ

پرہیز گاروں کے لیے ﴿٢٤١﴾ اِس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے؛

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا

تاکہ تم سمجھو ﴿٢٤٢﴾ کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو بھاگ کھڑے ہوئے

مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ص

اپنے گھروں سے موت کے ڈر سے ، حالانکہ وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے،

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تو اللہ نے اُن سے کہا کہ مرجاؤ ، پھر اُنہیں زندہ کیا ، بے شک اللہ

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لوگوں پر بڑا ہی فضل کرنے والا ہے مگر بہت سارے لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا
شُکر نہیں کرتے ﴿۲۴۳﴾ اور اللہ کی راہ میں لڑو ، اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ
کہ اللہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۲۴۴﴾ کون ہے جو اللہ کو قرض دے

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ
اچھے طریقے پر کہ اللہ اُس کو بڑھاکر اُس کے لیے کئی گُنا کردے،

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ
اور اللہ ہی تنگی بھی پیدا کرتا ہے اور کُشادگی بھی ، اور تم سب اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۴۵﴾ کیا تم نے

اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ
بنی اسرائیل کے سرداروں کو نہیں دیکھا موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد،

اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ
جب کہ اُنہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دیجیے ؛ تاکہ ہم اللہ کی

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ
راہ میں لڑیں ، نبی نے جواب دیا : کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کو حکم دے دیا جائے

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ
لڑائی کا اُس وقت تم نہ لڑو ، اُنہوں نے کہا کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے

اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا
کہ ہم نہ لڑیں اللہ کی راہ میں حالانکہ ہم کو اپنے گھروں سے نکال دیا گیا ہے

وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
اور اپنے بچّوں سے جُدا کردیا گیا ہے ، پھر جب اُن کو لڑائی کا حکم ہوا تو سب پیچھے ہٹ گئے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾
سوائے تھوڑے لوگوں کے ، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ﴿۲۴۶﴾

وقف لازم

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ
اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا : اللہ نے ”طالوت“ کو تمہارے لیے

مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ
بادشاہ مقرر کیا ہے ، اُنھوں نے کہا کہ اُس کو ہمارے اوپر بادشاہی کیسے مِل سکتی ہے حالانکہ ہم

اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ
اُس کے مقابلہ میں بادشاہت کے زیادہ حق دار ہیں ، اور اُس کو تو زیادہ دولت بھی حاصل نہیں،

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً
نبی نے کہا : اللہ نے تمہارے مقابلہ میں اُس کو چُنا ہے اور علم اور جسم میں

فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ
اُس کو زیادتی دی ہے ، اور اللہ اپنی سلطنت جس کو چاہتا ہے

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ
دیتا ہے ، اللہ بڑی وُسعت والا ، جاننے والا ہے ﴿۲۴۷﴾ اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا :

اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ
اُس (طالوت) کے بادشاہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى
تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے تسکین (کا سامان) ہے اور آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون

وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
کی چھوڑی ہوئی یادگاریں ہیں ، اُس (صندوق)کو فرشتے اُٹھائے ہوئے ہوں گے ، اِس میں تمہارے

لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع فَلَمَّا فَصَلَ
لیے بڑی نشانی ہے اگر تم یقین رکھنے والے ہو ﴿۲۴۸﴾ پھر جب نکلے

طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ
طالوت فوجوں کو لے کر تو اُنھوں نے کہا : اللہ تم کو ایک ندی کے ذریعے

بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ
آزمانے والا ہے ، پس جس نے اُس کا پانی پیا وہ میرا ساتھی نہیں رہے گا ، اور جس نے

لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ
اُس کو نہ چکھا وہ میرا ساتھی ہوگا ، مگر یہ کہ کوئی ایک آدھ چُلّو بھر لے لے

منزل ۱
ع ۳۲ / ۱۶

بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ
اپنے ہاتھ سے ، تو اُنھوں نے اُس میں سے خوب پی لیا سوائے تھوڑے آدمیوں کے ، پھر جب طالوت

هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا
اور جو اُس کے ساتھ ایمان پر قائم رہے تھے دریا پار کر چکے تو اُن لوگوں نے کہا کہ

الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ
آج ہم کو "جالوت" اور اُس کی فوجوں سے لڑنے کی طاقت نہیں ، جو لوگ یہ جانتے تھے

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ
کہ وہ اللہ سے ملنے والے ہیں انہوں نے کہا : کتنی ہی بار چھوٹی جماعتیں اللہ کے حکم سے

فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾
بڑی جماعتوں پر غالب آئی ہیں ، اور اللہ تو صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿٢٤٩﴾

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ
اور جب جالوت اور اُس کی فوجوں سے اُن کا سامنا ہوا تو اُنھوں نے کہا : اے ہمارے (پیارے) رب! ہم پر

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى
صبر ڈال دیجیے اور ہمارے قدموں کو جما دیجیے اور اِن کافروں کے

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ ؕ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ قف وَقَتَلَ
مقابلے میں ہماری مدد فرمائیے ﴿٢٥٠﴾ پھر (اِس طرح) اُنھوں نے اللہ کے حکم سے اُن کو شکست دی اور داؤد نے

دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ
جالوت کو قتل کردیا ، اور اللہ نے داؤد (علیہ السلام) کو بادشاہت اور دانائی عطا کی

وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ
اور جن چیزوں کا چاہا علم بخشا ، اور اگر اللہ بعض لوگوں کو

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ
بعض لوگوں سے دبایا نہ کرے تو زمین فساد سے بھر جائے ، مگر

اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ
اللہ دنیا والوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے ﴿٢٥١﴾ یہ اللہ کی آیتیں ہیں

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾
جو ہم آپ کو سناتے ہیں ٹھیک ٹھیک ، اور بے شک آپ پیغمبروں میں سے ہو ﴿٢٥٢﴾

منزل ١

احتیاط